اِسلام اور جدید سائنس

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری

مرتب

عبدالستّار (منہاجین)

www.MinhajBooks.com

منہاجُ القرآن پبلیکیشنز

365 ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 3-5169111

www.minhaj.org & www.minhaj.net

E-mail: tehreek@minhaj.org

جملہ حقوق بحقِ اِدارہ محفوظ ھیں

نام کتاب	:	اِسلام اور جدید سائنس
مصنف	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
مُرتب	:	عبدالستار (منہاجین)
پروف ریڈنگ	:	محمد فاروق رانا (منہاجین)
کمپوزنگ	:	عبدالخالق بلتستانی
زیرِ اہتمام	:	فریدِ ملت ؒ ریسرچ اِنسٹیٹیوٹ
مطبع	:	منہاج القرآن پرنٹرز
اِشاعت اوّل	:	مئی 2001ء
تعداد	:	1100
قیمت	:	225 روپے

www.MinhajBooks.com

نوٹ: پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے ریکارڈ شدہ آڈیو / ویڈیو کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لئے **تحریکِ منہاجُ القرآن** کے لئے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلیکیشنز)

فہرست

❁	عرضِ مرتب	21
❁	**حصہ اوّل: سائنسی شعور کے فروغ میں اِسلام کا کردار**	**27**
❁	باب اوّل: قرآنی تعلیمات اور سائنسی علوم کی ترغیب	29
1	آیاتِ ترغیبِ علم	32
2	کائنات میں غور وفکر کی ترغیب	33
❁	باب دُوُم: اِسلام اور سائنس میں عدمِ مغایرت	53
3	مذہب اور سائنس میں تعلق	57
4	دورِ حاضر کا المیہ	59
5	مذہب اور سائنس میں عدمِ تضاد	60
	i- بنیاد میں فرق	61
	ii- دائرۂ کار میں فرق	63
	iii- اِقدام وخطاء کا فرق	63
6	مغالطے کے اَسباب	66
7	پہلا سبب......سولہویں صدی کے کلیسائی مظالم	66

www.MinhajBooks.com

8	دُوسرا سبب......علمائے اِسلام کی سائنسی علوم میں عدمِ دِلچسپی	70
✿	باب سوُم: قرونِ وُسطٰی میں سائنسی علوم کا فروغ	73
9	عالمِ اِسلام میں تہذیب وثقافت کا فروغ	79
10	علومُ القرآن (Qur'anic Sciences)	81
11	علمِ ہیئت وفلکیات (Astronomy)	84
12	حساب، الجبراء، جیومیٹری (Math, Algebra, Geometry)	88
13	طبیعیات، میکانیات، حرکیات (Physics, Mechanics, Dynamics)	89
14	علمِ بصریات (Optics)	90
15	علمُ النباتات (Botany)	91
16	علمُ الطب (Medical Sciences)	94
17	علمِ ادوِیہ سازی (Pharmacology)	98
18	علمُ الجراحت (Surgery)	100
19	علمِ امراضِ چشم (Ophthalmology)	102
20	بیہوش کرنے کا نظام (Anaesthesia)	103
21	علمُ الکیمیاء (Chemistry)	104
22	فنونِ لطیفہ (Fine Arts)	106
23	علمِ فقہ وقانون (Law & Jurisprudence)	106
24	علمِ تاریخ وعمرانیات (Historiography & Sociology)	111
25	علمِ جغرافیہ ومواصلات (Geography & Communication)	111

26	اِسلامی سائنس اور مستشرقین کے اِعترافات	115
❁	**باب چہارم: اِسلامی سپین میں تہذیب و سائنس کا اِرتقاء**	**123**
27	اَدوارِ حکومت	126
	فتحِ سپین	126
	عصرِ وُلاۃ	129
	دورِ بنواُمیہ	130
	دورِ مرابطون	132
	دورِ مؤحّدون	134
	دورِ بنونصر	135
28	**اِسلامی سپین کے چند عظیم سائنسدان**	137
29	**اِسلامی سپین کا علمی و فنی اِرتقاء**	150
30	**اِسلامی سپین کے چند اہم علوم**	153
	علمُ الطب (Medical Sciences)	155
	علمُ الہیئت (Astronomy)	158
	علمُ النباتات (Botany)	161
31	**اِسلامی سپین کا تہذیبی و ثقافتی اِرتقاء**	164
	دارُالحکومت ...... قرطبہ	170
32	**اِسلامی سپین میں صنعت و ٹیکنالوجی کا اِرتقاء**	172
33	کاغذسازی (Paper industry)	173

www.MinhajBooks.com

34	ٹیکسٹائل انجینئرنگ (Textile engineering)	176
35	گھڑیاں (Watches)	179
36	حرکی توانائی (Kinetic energy)	180
37	کیمیکل ٹیکنالوجی (Chemical technology)	181
38	اسلحہ سازی (Ordnance)	183
39	ہوائی جہاز (Aeroplane)	184
40	سول انجینئرنگ (Civil engineering)	186
	مسجد قرطبہ	186
	قصرُ الزہراء	188
	الحمراء	191
41	**اغیار کا اِعترافِ عظمت**	192
	حصہ دُوُم: قرآنی و سائنسی علوم کا دائرۂ کار	**197**
	باب اوّل: قرآنی علوم کی وُسعت	199
42	**جامعیتِ قرآن کی عملی شہادتیں**	207
43	پہلی شہادت ...... ہر معاملے میں اُصولی رہنمائی	207
	فلسفہ اور قرآن	210
	سائنس اور قرآن	211
44	دُوسری شہادت ...... قرآن تمام نقلی علوم و فنون کا مأخذ ہے	217
45	تیسری شہادت ...... حضور ﷺ کی عمرِ مبارک کا اِستشہاد	219

46	چوتھی شہادت ...... اَجرامِ فلکی کی دُہری گردش	221
47	پانچویں شہادت ...... واقعۂ تسخیرِ ماہتاب اور قرآن	222
48	The Conquest of Space	229
❁	**باب دُوُم: سائنسی طریق کار اور تصوّرِ اِقدام و خطاء**	**235**
49	سائنسی طریقِ کار اور اُس کا فروغ	238
50	سائنسی تحقیقات میں اِقدام و خطاء کا تصوّر	241
51	**نظامِ شمسی پر تحقیقات**	242
	1- بنی نوع اِنسان کا اوّلیں نظریہ	242
	2- فیثا غورث کا نظریہ	243
	3- بطلیموس (Ptolemy) کا نظریہ	243
	4- زرقالی (Arzachel) کا نظریہ	244
	5- کوپرنیکس (Copernicus) کا نظریہ	246
	6- ٹیکو براہی (Tycho Brahe) کا نظریہ	246
	7- گیلیلیو (Galileo) کا نظریہ	247
	8- کیپلر (Kepler) کا نظریہ	248
	9- نیوٹن (Newton) کا نظریہ	248
	10- آئن سٹائن (Einstein) کا نظریہ	249
52	سائنسی تحقیقات کی بنیاد ...... اِقدام و خطاء	249
❁	**باب سوُم: سائنسی علوم کی اَقسام اور اُن کا محدُود دائرۂ کار**	**251**

www.MinhajBooks.com

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

53	**سائنسی علوم کی اَقسام**	256
	1- مادّی علوم (Physical sciences)	256
	2- حیاتیاتی علوم (Biological sciences)	257
	3- نفسیاتی علوم (Psychological sciences)	258
54	جدید سائنس کی سنگین خطاء	258
55	اِنسانی علوم کی بنیادی ضرورت	261
56	تہذیبِ مغرب کا کھوکھلا پن	262
57	مسلم دانش کے لئے لمحۂ فکریہ	264
58	سائنس اور مذہب میں رابطے کی واحد صورت	265

حصہ سوُم: اِسلام اور کائنات 269

	باب اوّل: اَجرامِ فلکی کی بابت اِسلامی تعلیمات	271
59	ستارے (Stars)	276
60	سیاہ شگاف (Black holes)	279
61	دُمدار تارے (Comets)	282
62	سورج (The Sun)	285
	گردشِ آفتاب	286
	شمسی تقوِیم (Solar calendar)	287
63	سیارے (Planets)	289
64	زمین (The Earth)	294

65	چاند (The Moon)	303
	قمری تقوِیم (Lunar calendar)	304
	تسخیرِ ماہتاب	309
	باب دُوُم: تخلیقِ کائنات کا قرآنی نظریہ	**313**
66	عظیم دھماکے کا نظریہ (Big Bang theory)	317
67	اِبتدائی دھماکے کا قرآنی نظریہ	322
68	کائنات میں نئے مادّے کا ظہور	326
69	عظیم دھماکے کا پیش منظر	329
70	قرآن اور نظریۂ اِضافیت (Theory of Relativity)	330
	باب سوُم: قرآنی لفظِ سماء کے مفاہیم اور سات آسمانوں کی حقیقت	**335**
71	**قرآنی لفظ سماء کے معانی**	339
	1- بادل	339
	2- بادلوں کی فضا	340
	3- بارِش	341
	4- کرۂ ہوائی	342
	5- گھر کی چھت	343
	6- سماوِی کائنات	344
72	**سات آسمانوں کی سائنسی تعبیر**	348
	پہلی وضاحت......سات آسمانوں کا کائناتی تصوّر	349

www.MinhajBooks.com

	دُوسری وضاحت......سات فلکیاتی تہیں	352
	تیسری وضاحت......لامتناہی اَبعاد	353
	باب چہارم: مکان-زمان (Space-time) کاقرآنی نظریہ	355
73	روشنی کی رفتار کا عدمِ حصوُل	360
	مثال	361
74	اِضافیت زمان ومکاں	362
75	قرآنِ مجید اور طیِّ زمانی	365
76	اصحابِ کہف کے لئے طیِّ زمانی	366
77	سیدنا عزیر علیہ السلام کے لئے طیِّ زمانی	369
78	قرآنِ حکیم اور طیِّ مکانی	372
79	معجزۂ معراجِ مصطفیٰ اور طیِّ مکانی وزمانی	376
80	روزِ قیامت ...... اِضافیتِ زماں	379
81	وقت...... اِدراکِ نفسی	382
	باب پنجم: اِرتقائے کائنات کے چھ اَدوار	385
82	قرآنِ مجید کا تصوّرِ یوم	389
83	تخلیقِ کائنات اور آٹھ قرآنی اُصول	391
84	قرآنی چھ اَیام کا مفہوم	393
85	تخلیق کے دو مراحل	397
86	مرحلۂ ماقبل ظہورِ حیات	397

	باب ششم: کرۂ ارضی پر اِرتقائے حیات	401
87	تخلیقِ زمین اور اُس کا فطری اِرتقاء	407
88	مراحلِ تخلیقِ ارض	408
89	مرحلۂ مابعد ظہورِ حیات	409
	1- مرحلۂ ماقبلِ عہدِ حجری (Proterozoic Era)	410
	2- مرحلۂ حیاتِ قدیم (Palaeozoic Era)	410
	3- مرحلۂ حیاتِ وُسطیٰ (Mesozoic Era)	411
	4- مرحلۂ حیاتِ جدید (Cainozoic Era)	412
90	زمینی زندگی کا پانی سے آغاز	414
	باب ہفتم: ڈارون کا مفروضۂ اِرتقائے حیات (Darwinism)	419
91	ڈاروِنی اِرتقاء کا غیر سائنسی افسانہ	422
92	مفروضۂ اِرتقاء کا کھوکھلا پن	425
	1- خلیوں کی من گھڑت اَقسام	426
	2- اِرتقاء کا عمل سُست رو ہے......؟	427
	3- جینیاتی تبدّل ہمیشہ تخریبی ہوتا ہے	428
	4- علمی دھوکہ دہی کی ننگی داستان	429
	5- اپنڈکس ہرگز غیر ضروری نہیں	429
	6- کوئی مخلوق اِرتقاء یافتہ نہیں	430
	7- بقائے اَصلح (Survival of the fittest) کی حقیقت	431

www.MinhajBooks.com

	i- اندھی مچھلی	431
	ii- اندھا سانپ	432
	iii- آسٹریلوی خارپُشت	432
	8- اَصناف کا تنوّع	433
	9- سائنسی علوم کی عدمِ قبولیت	434
	i- طبیعیات (Physics)	434
	ii- ریاضی (Mathematics)	435
	iii- حیاتیات (Biology)	435
93	اِسلامی تصوّرِ تخلیق ہی حق ہے	437
❁	باب ہشتم: پھیلتی ہوئی کائنات (Expanding universe) کا قرآنی نظریہ	439
94	کائنات کی بیکرانی	441
95	توسیعِ کائنات...... ایک سائنسی دریافت	443
96	ڈاپلر اثر (Doppler Effect) کی ایک عام فہم مثال	444
97	وُسعت پذیر کائنات کا قرآنی نظریہ	445
❁	باب نُہم: سیاہ شگاف (Black Hole) کا نظریہ اور قرآنی صداقت	449
98	سیاہ شگاف (Black Hole) کا تعارُف	451
99	سیاہ شگاف (Black Hole) کا معرضِ وُجود میں آنا	452
100	سیاہ شگاف (Black Hole) سے روشنی بھی فرار نہیں ہوسکتی	455

www.MinhajBooks.com

101 سیاہ شگاف (Black Hole) بیرونی نظارے سے مکمل طور پر پوشیدہ ہیں 456

102 زمین آخرکار سورج سے جا ٹکرائے گی 457

103 موجود سیاہ شگافوں کی تعداد اور جسامت 458

104 سیاہ شگاف...... ایک ناقابلِ دِید تنگ گزرگاہ 460

باب دہُم: کائنات کا تجاذُبی اِنہدام اور اِنعقادِ قیامت 461

105 کائنات کے تجاذُبی اِنہدام کا قرآنی نظریہ 464

106 کائنات کے لپیٹے جانے کی سائنسی تفسیر 470

107 عظیم آخری تباہی (Big Crunch) اور نئی کائنات کا ظہور 473

108 کائنات کی دُوسری گیسی حالت (Gaseous state) 476

109 انجامِ کائنات...... عظیم سیاہ شگاف (Black Hole) 479

110 سورج کی موت اور اِنعقادِ قیامت 486

حصہ چہارُم: اِسلام اور اِنسانی زندگی 489

باب اوّل: اِنسانی زِندگی کا کیمیائی اِرتقاء 491

111 کیمیائی اِرتقاء کے سات مراحل 493

1- تراب (Inorganic matter) 494

2- ماء (Water) 495

3- طین (Clay) 496

4- طینِ لازب (Adsorbable clay) 497

www.MinhajBooks.com

498 5-صلصال من حماءٍ مسنون
(Old physically & chemically altered mud)

502 6-صلصال کالفخار
(Dried & highly purified clay)

504 (Extract of purified clay) 7-سُلالہ من طین

505 تخلیقِ آدم علیہ السلام اور تشکیلِ بشریت 112

507 بشریتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جوہری حالت 113

511 ✿ باب دُوُم: اِنسانی زِندگی کا حیاتیاتی اِرتقاء

513 (Mitotic division in uterus) رحمِ مادر میں خلیاتی تقسیم 114

515 نطفۂ اَمشاج (Mingled fluid) کا مفہوم 115

515 i-منیّ یُمنٰی (Sperm)

515 ii-ماءِ دافق (A liquid poured out)

517 iii-ماءِ مھین (A despised liquid)

517 iv-نطفة أمشاج (Mingled fluid)

518 خلیاتی تقسیم (Mitotic division) 116

519 نفسِ واحدہ (Single life cell) کی اوّلین تخلیق 117

520 انڈے کی رحمِ مادر (Uterus) میں منتقلی 118

520 علقہ (Hanging mass) کی اِبتداء 119

521 رحمِ مادر میں اِنسانی وُجود کا اِرتقاء 120

526 جنین (Embryo) کی بطنِ مادر میں تین پردوں میں تشکیل 121

534 اِنسانی تکوین و تشکیل میں حُسنِ نظم 122

www.MinhajBooks.com

123	اِنسانی وُجود کی تکوین کے چار مراحل	536
124	دورانِ حمل نظامِ ربوبیت کے مظاہر	541
	i- تغذیہ (Nourishment)	541
	ii- حفاظت (Protection)	542
	iii- نقل و حرکت (Movement)	542
	iv- تکییفِ حرارت (Control of temperature)	542
	باب سوُم: اِنسانی زِندگی کا شعوری اِرتقاء	**543**
125	اِنسانی زِندگی اور اَقسامِ ہدایت	546
	1- ہدایتِ فطری (ہدایتِ وِجدانی)	547
	2- ہدایتِ حسّی	548
	3- ہدایتِ عقلی	549
	4- ہدایتِ قلبی	549
	5- ہدایتِ ربانی (ہدایت بالوحی)	550
	i- ہدایتِ عامہ	550
	ii- ہدایتِ خاصہ	552
	iii- ہدایتُ الایصال	553
126	**اِنسانی ذرائعِ علم**	555
	1- حواسِ خمسہ ظاہری	556
	حواسِ خمسہ ایک دُوسرے کا بدل نہیں بن سکتے	557

	حواسِ خمسہ ظاہری کا محدُود دائرۂ کار	557
	ایک لطیف تمثیل	558
	حواسِ خمسہ ظاہری کی بے بسی	559
	2- حواسِ خمسہ باطنی	561
	حسِ مُشترک	561
	حسِ خیال	561
	حسِ واہمہ	562
	حسِ حافظہ	562
	حسِ مُتصرّفہ	562
	حواسِ خمسہ باطنی کی بے بسی	563
	3- اِنسانی قلب کے لطائفِ خمسہ	566
127	اِنسانی علوم کی بے بسی اور علمِ نبوّت کی ضرورت	568
	باب چہارُم: اِسلام اور طبِ جدید	571
128	مسلسل طبّی تحقیق کی ترغیب	576
129	**صحت، صفائی اور حفظِ ماتقدّم**	576
130	وضو سے حفظانِ صحت	578
131	آدابِ طعام اور حفظانِ صحت	580
132	برتن میں سانس لینے کی ممانعت	582
133	متعدّی اَمراض سے حفاظت	584

www.MinhajBooks.com

134	دانتوں اور منہ کی صفائی	585
135	**نماز کے طبی فوائد**	587
	تکبیرِ تحریمہ	589
	قیام	590
	رُکوع	590
	سجدہ	590
	تشہّد	591
	سلام	591
136	کم خوری اور متوازن غذا	591
137	**مجوّزہ غذائیں**	594
	گوشت (Meat)	595
	گائے کا گوشت (Beef)	596
	چھوٹا گوشت (Mutton)	597
	سفید گوشت (White meat)	598
	انجیر اور زیتون (Fig & Olive)	599
	شہد (Honey)	601
	شہد کے اجزاء	603
	انگور (Grapes)	604
	لہسن (Garlic)	605
	پیاز (Onion)	605

www.MinhajBooks.com

138	**ممنوعہ غذائیں**	606
	خنزیر (Pork)	606
	شراب (Drinking)	608
139	**ڈاکٹروں کی رجسٹریشن اور اِمتحانی نظام**	610
140	بخار کا علاج	612
141	آپریشن کے ذریعے علاج	613
142	نفسیاتی اَمراض کا مستقل علاج	614
143	**اِسلام اور جینیاتی انجینئرنگ (Genetic engineering)**	617
❁	اِشاریہ	623
❁	کتابیات	683

www.MinhajBooks.com

عرضِ مرتب

اللہ ربّ العزّت کی اِس وسیع و عریض کائنات میں اُس کی قدرت کی نشانیاں ہرسُو بکھری پڑی ہیں۔ آخری وحی 'قرآنِ مجید' جہاں بنی نوعِ اِنسان کے لئے حتمی اور قطعی ضابطۂ حیات ہے، وہاں اِس کائناتِ ہست و بُود میں جاری و ساری قوانینِ فطرت بھی اِنسان کو اُلوہی ضابطۂ حیات کی طرف متوجہ کرتے نظر آتے ہیں۔ 'قرآنِ مجید' خارجی کائنات کے ساتھ ساتھ نفسِ اِنسانی کے دُروں خانہ کی طرف بھی ہماری توجہ دِلاتا ہے اور اُن دونوں عوالم میں قوانینِ قدرتِ اِلٰہیہ کی یکسانی میں غور و فکر کے بعد اپنے خالق کے حضور سربسجدہ ہونے کا حکم دیتا ہے۔ قرآنی علوم کے نور سے صحیح معنوں میں فیضیاب ہونے کے لئے ہمیں قرآنی آیات میں جا بجا بکھرے ہوئے سائنسی حقائق پر غور و فکر کرنا ہوگا۔

اِسلام نے اپنی پہلی وحی کے دِن سے ہی بنی نوعِ اِنسان کو آفاق و اَنفس کی گہرائیوں میں غوطہ زن ہونے کا حکم دیا۔ یہ اِسلام ہی کی تعلیمات کا فیض تھا کہ دُنیا کی اُجڈ ترین قوم 'عرب' اُحکامِ اِسلام کی تعمیل کے بعد محض ایک ہی صدی کے اندر دُنیا بھر کی اِمامت و پیشوائی کی حق دار ٹھہری اور دیکھتے ہی دیکھتے اُس نے دُنیا کو یونانی فلسفے کی لاحاصل مُوشگافیوں سے آزاد کراتے ہوئے فطری علوم کو تجربے (experiment) کی بنیاد عطا کی۔ قرآنِ مجید کی تعلیمات کے زیرِ اثر یہ اُنہی کے اِختیار کردہ 'سائنسی طریقِ تحقیق' (scientific method) کی بنیاد تھی جس کی

بدولت ہزار ہا سال سے جاری سلسلۂ علمِ انسانی نے عظیم کروَٹ لی اور موجودہ صدی نے اُس کا پھل پایا۔

صدی جب کروَٹ بدلتی ہے تو ایک 'ممکن' کو 'حقیقت' کا رُوپ مل چکا ہوتا ہے۔ پچھلی نسل جس ترقی کی خواہش کرتی تھی موجودہ نسل اُسے کئی منزلیں پیچھے چھوڑ چکی ہے۔ سائنسی تحقیقات کی موجودہ تیزی نے زمین و آسماں کی پہنائیوں میں پوشیدہ لاتعداد حقائق بنی نوعِ اِنسان کے سامنے لا کھڑے کئے ہیں۔ آج سے کم و بیش ڈیڑھ ہزار سال پہلے بنی نوعِ اِنسان کے ذِہن میں علم کے موجودہ عروج کا اُدنیٰ سا تصوّر بھی موجود نہ تھا۔ اِنسان یوں جہلِ مرکب میں غرق تھا کہ اپنی جہالت کو عظمت کی علامت گردانتے ہوئے اُس پر نازاں ہوتا تھا۔ اِسلام کی آفاقی تعلیمات نے اُس دَورِ جاہلیت کا پردہ چاک کرتے ہوئے ہزارہا ایسے فطری ضوابط کو بے نقاب کیا جن کی صداقت پر دَورِ حاضر کا سائنسی ذِہن بھی محوِ حیرت ہے۔

قرونِ وُسطیٰ میں مسلمان سائنسدانوں نے جن سائنسی علوم کی فصل بوئی تھی آج وہ پک کر جوان ہو چکی ہے اور موجودہ دَور اُسی فصل کو کاشت کرتے ہوئے اُس کے گوناگوں فوائد سے مُستفیض ہو رہا ہے۔ مسلمان جب تک علمی روِش پر قائم رہے سارے جہان کے اِمام و مقتدا رہے اور جونہی علم سے غفلت برتی 'ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا'۔ اور آج حالت یہ ہے کہ ہمارے اَسلاف کا علمی وِرثہ اپنے اندر ہونے والے بے شمار اِضافہ جات کے ساتھ اَغیار کا اوڑھنا بچھونا ہے اور ہم اُن کے پیچھے علمی و ثقافتی اور سیاسی و معاشی میدانوں میں دَر دَر کی بھیک مانگتے نظر آتے ہیں۔

2 جنوری 1492ء کا تاریخی دِن مغربی دُنیا کیلئے علم وفن، تہذیب و تمدّن

اور سائنس وٹیکنالوجی کا تحفہ لئے طلوع ہوا۔ غرناطہ میں ہونے والی سیاسی شکست کے بعد مسلم قوم ذِہنی شکست خوردگی کی دلدل میں اُلجھ کر سوگئی اور عالمِ مغرب مسلمانوں کی تحقیقات و اِکتشافات پر سے اُن کے موجدوں کا نام کھرچ کر اُنہیں اپنے نام سے منسوب کرنے لگا۔ اِسلامی سپین کی یونیورسٹیوں میں زیرِتعلیم عیسائی و یہودی طلباء مسلمانوں کا علمی وطیرہ اپنے ساتھ اپنے ممالک کو لے گئے اور ہم غرناطہ میں سیاسی شکست کھانے کے بعد اُسے مقدّر کا لکھا کہتے ہوئے رو پیٹ کر بیٹھ رہے اور سیاسی میدان میں ہونے والی شکست کے بعد علمی میدان سے بھی فرار کا راستہ اِختیار کر لیا۔ اَغیار نے ہمارے علمی وِرثے سے بھرپور فائدہ اُٹھایا اور سائنسی ترقی کی اوجِ ثریا تک جا پہنچے۔ غفلت کی نیند بے سُدھ پڑی مسلمان قوم کو فقط ایک ٹھوکے کی ضرورت ہے، فقط اپنی میراث سے شناسائی ضروری ہے، جس روز اِس قوم نے اَغیار کے قبضے میں گھری اپنی قیمتی متاع کو پہچان لیا یقیناً اپنے کھوئے ہوئے وِرثے کے حصول کے لئے تڑپ اُٹھے گی، وہ دِن تاریخِ عالم کا سنہری دِن ہوگا۔

بیسوِیں صدی عالمِ اِسلام کے لئے اللہ ربّ العزت کی بے شمار نعمتیں لئے آئی۔ اِس صدی میں جہاں کرۂ اَرضی کے بیشتر مسلمان سیاسی آزادی کی نعمت سے بہرہ مند ہوئے وہاں علمی میدان میں بھی مثبت تبدیلی کے آثار نمودار ہوئے، لیکن مسلمان حکمرانوں نے نہ صرف آزادی کے اَثرات کو اپنے عوام کی پہنچ سے دُور رکھا بلکہ صحیح فطری خطوط پر اُن کی تعلیم کا خاطر خواہ اِنتظام بھی نہ کیا، جس کی وجہ سے قحطُ الرجال کا مسئلہ جوں کا توں باقی رہا۔ اِس وقت دُنیا کی اکانومی کا بڑا اِنحصار تیل پیدا کرنے والے مسلمان ممالک پر ہے۔ عرب کی دولت مسلمانوں کی معاشی اَبتری

سے نجات اور عالمی سطح پر سیاسی تفوّق کی بحالی کے لئے بہترین مددگار ثابت ہوسکتی تھی مگر افسوس کہ وہ بھی شاہی اللّوں تللّوں میں ضائع ہوگئی اور مِن حیث المجموع اُمتِ مسلمہ اُس سے کوئی خاص فائدہ نہ اُٹھا سکی۔

عالمِ اِسلام کے موجودہ زوال و اِنحطاط کا بنیادی سبب جہالت، علمی روِش سے کنارہ کشی اور صدیوں کی غلامی کے بعد ملنے والی آزادی کے باوُجود جاہل حکمرانوں کا اپنی قوم کو حقیقی علومِ اِنسانی کے حصول میں پس ماندہ رکھنا ہے۔ نئی نسل کی ذہانت صدیوں سے مسلّط عالمی محکومی کے زیرِ اثر دب کر رہ گئی ہے۔ دورِ حاضر کے مسلم نوجوان کے تشکیک زدہ اِیمان کو سنبھالا دینے کی واحد صورت یہ ہے کہ اُسے اِسلامی تعلیمات کی عقلی و سائنسی تفسیر و تفہیم سے آگاہ کرتے ہوئے سائنسی دلائل کے ساتھ مستحکم کیا جائے۔ قومی سطح پر چھائے ہوئے اِحساسِ کمتری کے خاتمے کے لئے ضرورت اِس امر کی ہے کہ نئی نسل کو مسلمان سائنسدانوں کے کارناموں سے شناسا کیا جائے تاکہ اُس کی سوچ کو مثبت راستہ ملے اور وہ جدید سائنسی علوم کو اپنی متاع سمجھتے ہوئے اپنے اَسلاف کی پیروِی میں علمی و سائنسی روِش اپنا کر پختہ علمی بنیادوں کے ساتھ اِحیائے اِسلام کا فریضہ سراَنجام دے سکے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جو شخص جتنا زیادہ سائنسی علوم جانتا ہے وہ اُتنا ہی زیادہ اِسلامی تعلیمات سے اِستفادہ کرسکتا ہے۔ اِس سلسلے میں مستشرقین کی طرف سے اِسلام پر ہونے والے اِعتراضات کے ٹھوس عقلی و سائنسی بنیادوں پر جواب کے لئے 'جدید علمِ کلام' کو باقاعدہ فروغ دینے کی بھی ضرورت ہے۔ اِس سے نہ صرف مغربی اَفکار کی یلغار کی وجہ سے مسلم نوجوانوں میں اپنے عقائد و نظریات کے بارے میں جنم لینے والی تشکیک سے نجات ملے گی بلکہ غیر مسلم اقوام پر بھی اِسلام کی حقانیت عیاں ہوگی۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی علمی وفکری خدمات رہتی دُنیا تک کے لئے عالمِ اسلام کا عظیم سرمایہ ہیں۔ خاص طور پر مسلم نوجوانوں کے اِیمان کی ڈگمگاتی ناؤ کو سہارا دینے کے لئے آپ نے بے شمار عصری موضوعات پر بھی کام کیا، جس سے نہ صرف نسلِ نو کا اِسلام پر اِعتقاد مضبوط ہوا بلکہ بہت سے غیر مسلم بھی قبولیتِ اِسلام کے شرف سے بہرہ مند ہوئے۔

زیرِ نظر کتاب پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے 'اِسلام اور جدید سائنس' سے متعلقہ اَفکار پر مبنی ہے۔ کتاب میں مختلف مواقع پر اعلیٰ تعلیمی اِداروں میں ہونے والے آپ کے لیکچرز کو مرتب کرتے ہوئے ضروری اِضافہ جات کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ان لیکچرز میں آپ نے قرآنی آیات میں جا بجا بکھرے ہوئے سائنسی حقائق کو بیان کرتے ہوئے یہ ثابت کیا ہے کہ اِسلام ہر دَور کا دین ہے، جو اِنسانی زندگی کے ہر پہلو پر اُس کی رہنمائی کرتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں اِسلام کے آفاقی پیغام کو سمجھنے اور اُس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق سے نوازے تاکہ ہم علمی وفکری اور سائنسی وتہذیبی پسماندگی کی اتھاہ گہرائیوں سے نکل کر اپنی عظمتِ رفتہ کو بحال کرسکیں۔

عبدالستّار (منہاجین)

ریسرچ سکالر

فریدِ ملتؒ ریسرچ اِنسٹیٹیوٹ، لاہور

Fri. 25th May 2001